۹۔ غزلیات

ڈاکٹر محمد اقبالؔ

۱۔ غزل

پہلی بات : اقبالؔ اپنی اعلیٰ پایے کی شاعری کے لیے مشہور ہیں۔ انھوں نے شاعری کی مختلف اصناف میں طبع آزمائی کی۔ ان میں غزل بھی شامل ہے۔ اقبالؔ کی غزلیں روایتی انداز کی ہوتی ہیں۔ ان میں اُردو شاعری کے مخصوص موضوعات کے ساتھ اقبالؔ کی فکر کا بھی اظہار ہوتا ہے۔

جان پہچان : ڈاکٹر محمد اقبالؔ ۹؍نومبر ۱۸۷۷ء کو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد کا نام شیخ نور محمد تھا۔ انھوں نے ابتدائی تعلیم مشن اسکول، سیالکوٹ، اعلیٰ تعلیم لاہور اور ولایت سے حاصل کی۔ جرمنی سے ڈاکٹریٹ اور لندن سے بیرسٹری کی سند لی۔ ان کی شاعری کا آغاز کالج ہی کے زمانے سے ہوگیا تھا۔ علامہ اقبالؔ نے اُردو شاعری کو ایک نیا رنگ و آہنگ عطا کیا ہے۔ اُس زمانے میں روایتی انداز کی غزل گوئی کی بجائے وہ نئے انداز کی نظم گوئی کی طرف مائل ہوئے۔ انھوں نے اہلِ مشرق کے سوئے ہوئے ذہنوں کو جگانے اور انھیں زندہ قوم بنانے کا فریضہ انجام دیا اسی لیے انھیں 'شاعرِ مشرق' بھی کہتے ہیں۔ انھوں نے اُردو کے ساتھ ساتھ فارسی میں بھی شاعری کی۔ اُردو میں ان کے چار مجموعے 'بانگِ درا، بالِ جبریل، ضربِ کلیم' اور 'ارمغانِ حجاز' کے علاوہ فارسی میں 'جاوید نامہ، پیامِ مشرق، اسرارِ خودی' اور 'رموزِ بے خودی' شائع ہوکر مقبولِ عام ہوئے۔ ۲۱؍اپریل ۱۹۳۸ء کو علامہ اقبالؔ اِس دارِ فانی سے کوچ کر گئے۔

پھر چراغِ لالہ سے روشن ہوئے کوہ و دمن
مجھ کو پھر نغموں پہ اُکسانے لگا مرغِ چمن

پھول ہیں صحرا میں یا پریاں قطار اندر قطار
اودے اودے ، نیلے نیلے ، پیلے پیلے پیرہن

برگِ گل پر رکھ گئی شبنم کا موتی بادِ صبح
اور چمکاتی ہے اس موتی کو سورج کی کرن

اپنے من میں ڈوب کر پا جا سراغِ زندگی
تو اگر میرا نہیں بنتا نہ بن ، اپنا تو بن

من کی دنیا: من کی دنیا سوز و مستی، جذب و شوق
تن کی دنیا : تن کی دنیا سود و سودا ، مکر و فن

من کی دولت ہاتھ آتی ہے تو پھر جاتی نہیں
تن کی دولت چھاؤں ہے، آتا ہے دھن، جاتا ہے دھن

پانی پانی کرگئی مجھ کو قلندر کی یہ بات
تو جھکا جب غیر کے آگے ، نہ من تیرا ، نہ تن

معانی و اشارات

لالہ - ایک قسم کا سرخ پھول
کوہ و دمن - پہاڑ اور میدانی علاقہ
مرغِ چمن - پرندہ، یہاں مراد بلبل
برگِ گل - پھول کی پنکھڑی
بادِ صبح - صبح کی ٹھنڈی ہوا
سراغِ زندگی - زندگی کی کھوج، مراد زندگی کی حقیقت
سوز - جلن، درد، تکلیف، دکھ
سُود - نفع، فائدہ
مکروفن - دھوکا، فریب، چالاکی، عیاری
پانی پانی کرنا - شرمندہ کرنا
قلندر - مراد عقلمند شخص

مشقی سرگرمیاں

➤ جان پہچان کی مدد سے ذیل کا شبکی خاکہ مکمل کیجیے۔

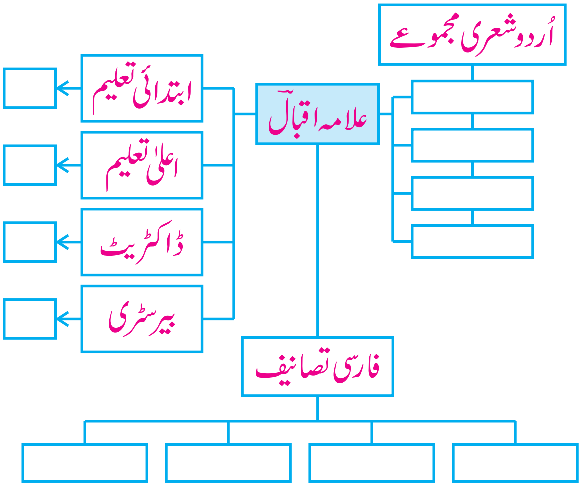

➤ درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے۔

۱۔ شاعر نے کوہ و دمن کا نظارہ کس طرح بیان کیا ہے؟
۲۔ شاعر کو مرغِ چمن کب نغموں پہ اُکسانے لگا؟
۳۔ پھول کی ڈالی پر شبنم کا موتی کس نے رکھا؟
۴۔ آخری شعر سے محاورہ تلاش کرکے لکھیے۔

بول چال

➤ ایک لفظ لکھیے۔

۱۔ چراغِ لالہ سے روشن ہونے والے
۲۔ نغموں پر اُکسانے والا
۳۔ شبنم کا موتی رکھنے والی
۴۔ موتی کو چمکانے والی

➤ پیرہن کے رنگ -

➤ پانی پانی کر گئی مجھ کو قلندر کی یہ بات
تو جھکا جب غیر کے آگے، نہ من تیرا، نہ تن
اس شعر سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

➤ من کی دنیا اور تن کی دنیا کا فرق واضح کیجیے۔

تلاش و جستجو

➤ غزل سے 'واوِ عطف' کی مثالیں تلاش کرکے لکھیے۔

➤ غزل سے زیرِ اضافت والی ترکیبیں تلاش کرکے لکھیے۔

خود آموزی

➤ اپنے استاد سے/انٹرنیٹ کے ذریعے علامہ اقبالؔ کی شاعری کی خصوصیات معلوم کیجیے۔